قطعات عاصم

جمہوریت کا شاخسانہ

آج آپس میں لڑایا ان کو ہے کس چیز نے
کل تلک واں کفر سے جو برسر پیکار تھے
شاخسانہ ہے سراسر طرز جمہوری کا یہ
رب کی رسی چھوڑ کر تم مائل ادبار تھے

عقل کے دشمن

افغانیوں کی عقل پر تم دیکھو پتھر پڑ گئے
بھائی اپنے بھائیوں سے جانے کیوں ہیں لڑ گئے
جمہوریت کا ایسا ذہنوں میں سمایا ہے جنوں
دین کا دامن چھٹا شیطان کے ہتھے چڑھ گئے

اجتماعی خودکشی

افغان مسلمان کو اب عقل خدا دے
اک جذبۂ تعمیر وطن دل میں بٹھا دے
کیا اس لئے تقدیر نے چنوائے تھے تنکے
بن جائے نشیمن تو کوئی آگ لگا دے

عبدالرحمٰن عاصم انصاری